دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتویٰ نمبر 81808

برائے رابطہ 0300-7895331 | www.daruluoomkabirwala.com
0300-9606524 | owaisirshadahmad@gmail.com

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد فاروق بن محمد حنیف نے روزینہ بنت حق نواز کو طلاق دی ہے۔ میری طرف سے اس ٹائم پر یہ فارغ ہو گئی ہے۔ میں اس کو اب نہیں رکھ سکتا میرے پاس گنجائش نہیں ہے میں نے اس کو تقریباً طلاق دے دی ہے۔ میں نے اسکو طلاق دی ہے۔ اس کو میں نہیں رکھ سکتا۔ تقریباً میں نے ایک طلاق لکھ دی ہے۔ دوسری طلاق میں اسکو لکھ دوں گا۔ میری طرف سے آج بھی طلاق ہے کل بھی طلاق ہے۔ تیسرے دن بھی طلاق ہے۔ میں نے طلاق دے دی ہے۔ میری طرف سے یہ فارغ ہے۔ تقریباً اس کو ایک ماہ گزر چکا ہے۔

دستخط و نشان انگوٹھا:

فاروق

03015776700

3610890739529

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں شخص مذکور نے کئی بار طلاق کے الفاظ دہرائے ہیں۔ لہٰذا خاتون پر تین طلاق مغلظہ ثابت ہو چکی۔ اب یہ دونوں ایک دوسرے پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو چکے۔ خاتون عدت کے بعد کسی دوسرے شخص سے نکاح کر سکتی ہے۔

وفی الشامی ج ۳ ص ۲۹۳ — کرر لفظ الطلاق وقع الکل۔

وفی القرآن — فان طلقها فلا تحل له من بعد حتی تنکح زوجا غیره۔

وفی الهدایة ج ۲ ص ۴۰۹ — وان کان الطلاق ثلاثا فی الحرة او ثنتین فی الامة لم تحل له حتی تنکح زوجا غیره

وفی الهندیة ج ۱ ص ۳۶۷ — ولو قال لها انت طالق الیوم واذا جاء غد تقع للحال واحدة واذا جاء غد وهی فی العدة تقع اخری کذا فی السراج ... فان نوی ثلاثا متفرقة علی ثلاثة ایام وقعن کذلک کذا فی فتح القدیر۔

والله اعلم بالصواب

کتبه

محمد موسیٰ ملیسوی

از دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا

۳-۶-۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

[illegible signature]